

آبی وسائل، دریائی ترقیات اور گنگا احیاء کی وزارت

ملک کے 19ڑے آبی ذخائر کی سطح آب میں ایک فیصداضاف۔

Posted On: 18 AUG 2017 3:47PM by PIB Delhi

نئی دـ لی۔ 18اگست۔ 17 اگست 1702و ختم ـ ونے والے ـ فتے میں ملک کے 91 بڑے آبی ذخائر میں 75.694 بی سی ایم پانی موجود تھا ، جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 48 ۔ فیصد کے بقدر ہے ـ 10گست 2017و ختم ـ ونے والے ـ فتے میں ی۔ مقدار 47 ۔ فیصد تھی ۔ 1اگست 2130وختم ـ ونے والے ـ فتے کےدوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کی اسی مدت کے 79 ۔ فیصد کے بقدر تھی جبک۔ گزشت۔ دس برسوں کے اوسط کے۔ 82 ۔ فیصد کے بقدر تھی ۔

ان آبھ ذخائر میں یانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 57.799بی سی ایم ہے ، جو اِن میں پانی جمع کرنے کی کُل گنجائش 253.388 بی سی ایم کے 62 ۔ فیصد کے بقدر ے ۔ان آبی ذخائر میں سے 37 بڑے آبی ذخائر میں 60 میگاواٹ سے زائد پن بجلی پیدا کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔

آبئ ذخیروں میں پانی کی مقدار کی خطہ وار صورتحال

لشمالي خطہ

ملک کے شمالی خطے میں ـ ماچل پردیش ،پنجاب اور راجستهان کی ریاستیں واقع ـ یں ـ ان ریاستوں میں پانی کے گڑےآبی ذخائر موجود ـ یں ـ سینٹرل واٹر کمیشن ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے ۔ ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 18.01 سی ایم ہے ۔ سردست ان آبی ذخائر میں 14.29 بی سی ایم پانی موجود ہے ، جو ان آبی ذخائر کی مجموعی گنجائش کےف*لات*د کے بقدر ہے ۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں 69 فیصد پانی جمع تھا ۔ جبکہ پچھلے د س برس کی اسی مدت کے اوسط کے ﷺ کی بقدر پانی موجود تھا ۔اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں پانی کی ذخیرے کی صورتحال پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے ب ـ تر اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے بھی بـ تر ہے ۔

امشرقی خط

لک کے مشرقی خطے میں جھارکھنڈ ،اوڈیشے ،مغربی بنگال اورتری پور۔ کی ریاستیں واقع ۔ یں ۔ ان ریاستوں میں ملک کے 15بڑے آبی ذخائر موجود ۔ یں ۔سینٹرل واٹر کمیشن ان آبی ذخائر میں 8.97 بی سی ایم پانی ذخائر میں 8.97 بی سی ایم پانی ذخائر میں دخائر میں ڈخائر میں چھارے ہوئے کی مجموعی گنجائش کفیط4 کے بقدر ہے ۔پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں پانی جمع ـ ونے کی مجموعی گنجائش کے مقدر ہے ۔پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں پانی جمع ـ ونے کی مجموعی گنجائش کے اوسط کے مقابلے ان آبی ذخائر میں چھی مقدار آطِصدتھی ۔اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں بانی کی مقدار آطِصدتھی ۔اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں بانی کی مقدار آطِصدتھی ۔اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں بانی کے دوران ہے۔

امغربی خم

لک کے مغربی خطے میں گجرات اور مے اراشٹر کی ریاستیں۔ واقع ۔ یں ۔ ان ریاستوں میں۔ ملک کے 7ہ2ء آبی ذخائر موجود ۔ یں ۔ ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 7.0 ہوں۔ کی مجموعی گنجائش کے 57۔ فیصد کے بقدر ہے ۔ پچھلے ۔ ملک کے 17ہو سے میں ایس مدت کے اسک مدت کے اوسط کے 62۔ فیصد کے بقدر تھی ۔ جبکہ پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے 62 فیصد کے بقدر تھی ۔ اس طرح ملک کے مغربی خطے میں واقع ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے کم ہے اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے میں بھی کم ہے۔

وسطی خطہ

ک کے وسطی خطے میں اترپردیش ،اتراکھنڈ ،مدھی۔ پردیش اورچھتیس گڑھ کی ریاستیں واقع ۔ یں ۔ان ریاستوں میں ملک کے بار۔ بڑے آبی ذخائر موجود ۔ یں جن میں پانی ذخیر۔ کرنے کی مجموعی گنجائش 30.40سی ایم ہے ۔ سینٹرل واٹر کمیشن ان آبی دخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے ۔سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان میں پانی ذخیر۔ موجود ہے، جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش ک فیلمکٹ کے بقدر ہے ۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان میں پانی ذخیر۔ کرنے کی مجموعی گنجائش کے 74فیصد کے بقدر تھی ۔ جبک۔ پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے قدر پانی موجود تھا ۔اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے برس کی اسی مدت کے مقابلے کے مقابلے بھی کم ہے ۔

جنوبی خط

ک کے جنوبی خطے میں آندھرا پردیش ، تلنگان۔ ،اے پی اینڈ ٹی جی (دونوں ریاستوں کے دو مشترکہ منصوبے) کرناٹک ، کیرل اور تامل ناڈو کی ریاستیں واقع ۔یں ۔ ان ریاستوں میں بڑا3آبی ذخائر ۔یں ۔ سینٹرل واٹر کمیشن ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پر نظر رکھتا ہے ۔ ان آبی ذخائر میں پانی ذخیر۔ کرنے کی مجموعی گنجائش 15.59 ہی سی ایم ہے ۔ سردست ان آبی ذخائر میں 15.15 سی ایم پانی موجو د ہے ، جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 42 فیصد کے بقدر ہے ۔پچھلے سال کی دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 44 فیصد کے بقدر تھی جبکہ پچھلے دس بر س کی اسی مدت کے اوسط کے 59یصد تھی ۔ اس طرح جاری سال کے دوران پچھلے سال کے مقابلے ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال کم ہے اور پچھلے دس برس کی اسی مدت کے مقابلے میں بھی کم

جن <mark>ر</mark>یاستوں میں پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے جاری سال میں جمع پانی کی صورتحال ہے۔ تر ہے ، ان میں ۔ ماچل پردیش ، پنجاب ، جھارکھنڈ ،مغربی بنگال ،تری پور۔ ۔ یں۔ باستوں میں پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے جاری سال میں جمع پانی کی صورتحال کم ہے و ۔ یں راجستھان، اڈیش۔ ، گجرات، مے اراشٹر، اترپردیش ، اتراکھنڈ ، مدھی۔ پردیش، چھتیس گڑھ ، اے پی اینڈ ٹی جی (دو ریاستوں کے دو مشترک۔ پروجیکٹ) ،آندھرا پردیش، تلنگانے ،کرناٹک ، کیرل اورتامل ناڈو کی ریاستیں شامل ـ یں ۔

م ن۔ن ا ۔ ع ن۔

U-4072

(Release ID: 1500050) Visitor Counter: 2

\odot	\bowtie	in
\mathfrak{D}	\subseteq	in